گنے کی دیمک کا مربوط طریقہ تدارک

گنے کے ٹوٹوں پر سپرے

۱۔ بوائی کے وقت ٹوٹوں کا بچاؤ

ہر کھیت میں گنے کے ٹوٹوں کو کیلوں میں رکھ کر لارسبن (۴۰ ای سی) بحساب دو لیٹر + پانی کے حساب سے سپرے کریں یا گنے کے ٹوٹوں کو کیلوں میں رکھ کر Furadan ۳ جی بحساب ۲۵ کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت چھٹا دیں اور پھر مٹی میں دبا دیں اور پھر آبپاشی کریں۔

۲۔ بڑھتے ہوئے گنے کا بچاؤ

i) جس کھیت میں زیادہ سے زیادہ دیمک کا حملہ ہوتا ہو یعنی ٹوٹے کھا جاتی ہو یا بڑے گنے کو کھاتی ہو یا کٹائی کے وقت گنے کے منڈ زیادہ سے زیادہ کھائے ہوئے ہوں اس میں پاپلر کی لکڑی کی کھونٹوں (۲۸سم x ۳سم x ۲سم) کو پگڈنڈیوں پر دس فٹ کے فاصلے پر گاڑ دیں (شکل نمبر ۱)

ii) پندرہ دن بعد ان کو چیک کریں۔ جس کھونٹے پر دیمک کا حملہ ہو اس کو نکال کر اسکی جگہ پر نیفا ٹریپ لگا دیں (شکل نمبر ۲)

iii) پھر پندرہ دن بعد تمام کھونٹے اور تمام نیفا ٹریپ کو چیک کریں جس کھونٹے پر دیمک ہو اس پر نیفا ٹریپ لگائیں اور جس نیفا ٹریپ میں دیمک ہو اس کا بنڈل نکال کر نیا بنڈل لگا دیں اور دیمک والے بنڈل کو کھول کر سادہ پانی سے بھری بالٹی میں ڈبو دیں۔ ۵۔۱۰ منٹ میں دیمک مر جائے گی ان بنڈلوں کی پھٹیوں کو صاف کر کے سائے میں خشک کر لیں اور اسکا دوبارہ بنڈل بنا لیں۔

iv) پندرہ دن بعد پھر اسی طرح کھونٹے اور نیفا ٹرمیپ چیک کریں اور نمبر ۳ والا طریقہ کریں اسکے ساتھ ساتھ اس طریقے کے دوران تین چار نیفا ٹرمیپ جن میں سب سے زیادہ دیمک نکلی ہو اس پر Modified NIFA-TERMAP لگا دیں (شکل نمبر) جو بالکل نیفا ٹرمیپ کی طرح ہے لیکن ہر چیز ڈبل ہے۔ جو نیفا ٹرمیپ سے ڈبل دیمک پکڑتا ہے۔ تین چار پندرھواڑوں میں ملین کے حساب سے پکڑے جانے پر دیمک کی ملکہ، بادشاہ اور اس کے بچے بے یارومددگار رہنے سے مرجائینگے۔

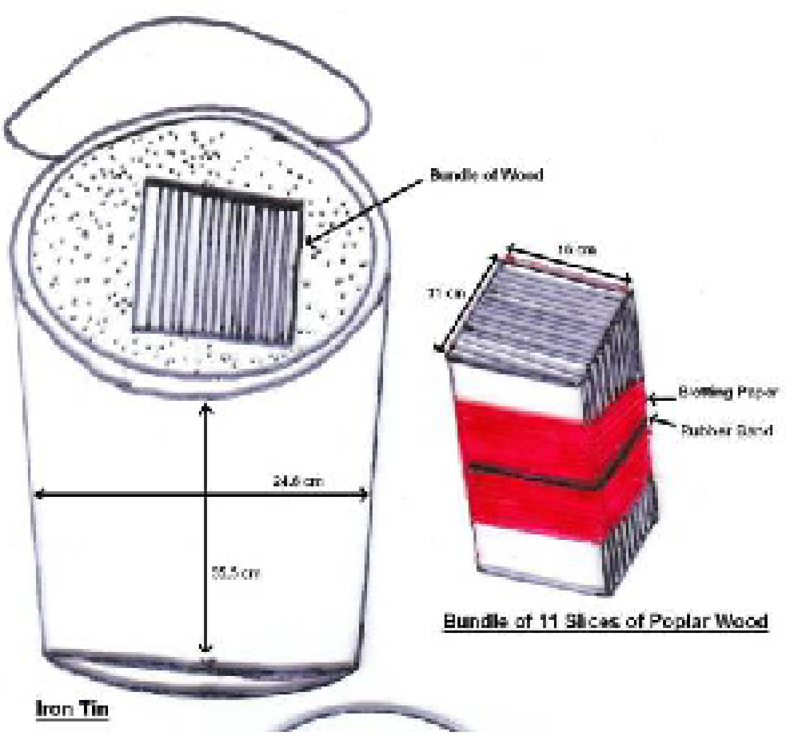

۲۔ دیمک کے خاندان کا مکمل خاتمہ

کسان بھائیو! جب بھی اپنے کھیت میں پھریں تو دیمک کی خاندان کی تلاش زمین میں رکھیں۔ کہیں پاؤں زمین میں دھنس جائے ہل یا ٹریکٹر چلاتے وقت گڑھا نظر آئیں کھودائی اسی طرف کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ فنگس کونبز کا ڈھیر نظر آجائے یا کٹائی کے وقت جس جگہ پر بہت زیادہ گنوں کے منڈ دیمک نے کھائے ہوں اس جگہ پر گڑھا دیں۔ جس کے اندر ملکہ بادشاہ اور بچے ہونگے یہ ملکہ کا محل ہوگا۔ ان سب کو نکال کر سادہ پانی میں ڈال دیں۔ ۵۔۱۰ منٹ تک سب کے سب مرجائینگے۔ اس طرح دیمک کا خاندان ختم ہو جائیگا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دوائی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ یاد رہے کہ یہ کام ہر

کسان بھائی کریں۔